© rasailojaraid.com

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۔ (التوبہ - ۱۸)	اللہ تعالیٰ کی مسجدوں کے آباد کار تو وہی لوگ ہو سکتے ہیں جو اللہ اور روزِ آخرت کو مانیں اور نماز قائم کریں۔ زکوٰۃ دیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈریں۔ پس یہ توقع ہے کہ وہی سیدھی راہ چلیں گے۔

ترجمان القرآن کے گزشتہ شمارے میں ہم نے مقبوضہ کشمیر کے مہاجرین کی بحالی کے سلسلے میں جماعت اسلامی کی سرگرمیوں کا ذکر کیا تھا۔ اس شعبے کے ناظم جناب صدیق الحسن گیلانی صاحب نے ہمیں صحیح اعداد و شمار فراہم کیے ہیں جنہیں ہم ذیل میں درج کرتے ہیں:

مختلف مدات سے کل آمدنی =

۲۹۵۱۶۹ء۶۸

خرچ:

آزاد کشمیر کے صدر کی خدمت میں جو رقم پیش کی گئی	۱,۲۵,۰۰۰ء۰۰
نشر و اشاعت، ڈاک اور سٹیشنری	۱,۲۵۰ء۹۵
لحاف اور برتنوں کی خرید =	۲۸,۵۵۱ء۲۳
پیکنگ، باربرداری کے اخراجات =	۸,۷۳۴ء۲۶
کارکنوں کی تنخواہ اور دوسرے الاؤنس	۵,۹۸۵ء۰۰
رضاکاروں کو الاؤنس	۱,۸۱۱ء۴۸

(باقی صفحہ ۶۲ پر)

© rasailojaraid.com